

ملک و ملت کیلئے لمحاتِ فکر

قومی اسمبلی

اہم ملکی و قومی مسائل اور قومی اسمبلی کا دفعہ سوالات

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

سوالات

اور وزراء کے

جوابات

جمعیت علماء اسلام کے رہنما شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ ایم این اے ہستم دارالعلوم حقانیہ
ناکوڑہ شکیب نے قومی اسمبلی کے مالیہ اجلاس میں بھی ملک کے اہم ملکی اور دینی مسائل پر حکومت
کی توجہ سوالات کی شکل میں مبذول کرائی۔ متعلقہ وزراء نے جوابات دئے۔ مگر اکثر باتیں پریس
میں نہ آسکیں۔ بلکہ ایسے سوالات اٹھانے کا مقصد حکومت اور قوم کیلئے لمحاتِ فکر ہیا کرنا
ہوتا ہے۔ کہ پارلیمانی روایات سے ہٹ کر سبٹ سیشن کے دوران ایوان میں سوالات
کے تحریری جوابات ہیا کرنے پر اکتفاء کیا گیا۔ اس نہ تو ضمنی سوالات اٹھانے کا موقع دیا گیا
نہ پریس میں دفعہ سوالات کی کوئی تفصیل آسکی۔ ہم یہاں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے
سوالات اور حکومت کے تحریری جوابات دے رہے۔ (ادارہ)

بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے وظائف اور اسلامی تعلیم

سوال ۶۳ مورخہ ۲ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ
(الف) پچھلے دو سال کے دوران اعلیٰ تعلیم کے وظائف پر کتنے طلباء کو غیر ممالک بھیجا گیا۔ نیز وظائف
کی تعداد کیا ہے۔

(ب) ان طلباء میں اسلامی تعلیم و تحقیق کے لئے بھیجے جانے والے طلبہ کی تعداد کیا ہے۔ اور ان

ممالک کے نام بتائیں جہاں انہیں بھیجا گیا ہے۔

جواب :- عبدالمحفوظ پیرزادہ — طلباء اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے مرکزی و صوبائی حکومتوں اور یونیورسٹیوں کی طرف سے ہمایا کردہ وظائف کے مختلف پروگراموں پر بیرون ملک جاتے ہیں۔ جہاں تک وزارت تعلیم کا تعلق ہے۔ وہ طلباء کو وظائف دیکر اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک بھیجتی ہے۔ اور ان کے لئے رقم بھی خود ادا کرتی ہے۔ نیز دوطرفہ پروگراموں کے تحت اور وقتی بنیادوں پر غیر ملکی حکومتوں و اداروں کی طرف سے پیش کردہ وظائف پر بھی طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ وزارت تعلیم کے اپنے پروگراموں کے تحت نیز غیر ملکی حکومتوں و اداروں کی طرف سے دیئے گئے وظائف سے متعلق اعداد و شمار درج ذیل ہیں :-

(۱) بیرون ملک بھیجے گئے طلباء کی تعداد : ۱۹۰ (۳۲ کا جائزہ لیا جا رہا ہے)

(۲) وظائف کی تعداد : ۲۲۳

(الف) وزارت تعلیم کی اپنی اسکیم کے تحت : ۲۶

(ب) غیر ملکی حکومتوں و اداروں کی طرف سے پیشکش : ۱۹۰

کل ۲۲۳ وظائف میں سے بالآخر ۲۱ وظائف سے حسب ذیل وجوہ کی بناء پر استفادہ نہیں کیا گیا تھا۔

(۱) منتخبہ طلباء نے عین آخر وقت پر وظیفہ لینے سے انکار کر دیا۔ اس وقت تک بیرونی ممالک میں داخلہ کی تاریخوں کے باعث نئے امیدواروں کو منتخب کرنا ممکن نہیں تھا۔ ان طلباء کے خلاف مناسب کارروائی کی جا رہی ہے۔ جو ان وظائف سے آخری لمحہ پر استفادہ نہ کر کے ان کے سوخت ہو جانے کے باعث بنے تھے۔

(ب) بیرونی ممالک میں جانے والے ۱۹۰ طلباء میں سے ۴ طلباء کو اسلامی تعلیم و تحقیق کے لئے بھیجا گیا تھا۔ ان میں سے دو طلباء سعودی عرب اور اردن گئے ہیں۔ مناسب وقت پر دو مزید طلباء کو اسلامی علوم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی خاطر بیرونی ممالک میں بھیجا جائیگا۔ اور انہیں وظائف وزارت تعلیم دے دیے گئے۔ یاد رہے کہ غیر ممالک کی طرف سے جن وظائف کی پیشکش کی جاتی ہے۔ ان میں سے بیشتر وظائف سائنسی اور فنی مضامین کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مخصوص ہوتے ہیں۔

تفاتی وظائف اور زرمبادلہ

سوال نمبر ۶۲/۲ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر تعلیم اندر راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) موجودہ حکومت نے بیرون ملک وظائف بھیجے ہیں ؟

(بے) ان طالبوں نے ہماری ثقافتی زندگی کی کس حد تک عکاسی کی ہے۔؟

(پے) ان مشنوں کی تفصیل اور ان ممالک کے نام جہاں یہ مشن بھیجے گئے تھے۔؟

(تے) ان ثقافتی مشنوں پر کتنا زیادہ خرچ ہوا۔؟

(ٹے) کیا ہماری ثقافتی زندگی صرف ناچ گانے اور طاؤس و رباب کی عکاسی کرتی ہے۔؟

(ثے) اندرون ملک ان ثقافتی طالبوں پر کتنا خرچ ہوتا ہے۔؟

(ج) اب تک بیرونی ممالک سے کتنے ثقافتی طالبے پاکستان آئے ہیں۔ اور ان ثقافتی

طالبوں پر پاکستان کا کتنا روپیہ خرچ ہوا۔؟

جواب ہے :- عبدالحفیظ پیرزادہ — (الف) موجودہ حکومت نے بیرونی ممالک میں چار

ثقافتی وفد بھیجے تھے۔ جن میں عوامی جمہوریہ کوریا جانے والا ماہرین تعلیم کا ایک وفد شامل ہے۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ایک مشہور فنکار کی موسیقی کے مظاہرے کا اہتمام کیا گیا تھا۔

(بے) ان وفد نے جن ممالک کا دورہ کیا تھا۔ وہاں کے سفارت خانوں کی طرف سے موصولہ اخباری تنازوں اور رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہماری ثقافتی طالبوں نے جس کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا، وہاں پر اس کی بہت ہی تعریف و توصیف کی گئی تھی بالخصوص مارشیش، کینیا اور تنزانیہ میں برائے طالبہ کی کارکردگی سے بھارتی پراپگنڈہ کا توڑ کرنے میں بہت ہی کامیابی ہوئی تھی۔

(پے) ۱۔ ملک کے مختلف حصوں کے عوامی اور نیم کلاسیکل فنکاروں پر مشتمل ایک چودہ رکنی ثقافتی طائفے نے ۱۴ اگست سے ۲۲ ستمبر ۱۹۷۲ء تک مارشیش، کینیا اور تنزانیہ کا دورہ کیا تھا۔
۲۔ پی۔ آئی۔ اے آرٹ اکادمی کے ایک ۵۱ رکنی ثقافتی طائفے نے ہر اپریل سے ۱۳ اپریل ۱۹۷۳ء تک ایران کا دورہ کیا تھا۔

۳۔ پی۔ آئی۔ اے آرٹ اکادمی کے ایک ۵۱ رکنی ثقافتی طائفے نے ۱۹ اپریل سے ۱۷ مئی ۱۹۷۳ء تک عوامی جمہوریہ کوریا اور عوامی جمہوریہ چین کا دورہ کیا تھا۔

۴۔ چار ماہرین تعلیم نے نومبر ۱۹۷۲ء میں عوامی جمہوریہ کوریا کا دس دن کا دورہ کیا تھا۔

۵۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں وائٹن بجانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ وائٹن بجانے کا یہ مظاہرہ ایک مشہور پاکستانی فنکار نے کیا تھا۔ جو امریکہ میں آباد ہو چکا ہے۔

قائد اعظم کی جائیداد اور اسلامیہ کالج

سوال ۶۵ مورخہ ۲ جون ۱۹۴۳ء — کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم یہ بتائیں گے کہ کیا یہ صحیح ہے کہ قائد اعظم نے اپنی جائیداد کا کچھ حصہ اسلامیہ کالج پشاور کے نام وقف کیا ہے؟ اگر یہ درست ہے تو اسکی مقدار کتنی ہے؟ اور کیا اس وقف کو جلد از جلد اسلامیہ کالج کے کنٹرول میں دیا جائے گا۔

جواب: — عبدالحمید پیرزادہ — جی ہاں! قائد اعظم کی بقیہ جائیداد کا ایک تہائی عدالت عالیہ کی طرف سے فیصلہ ہوتے ہی یہ جائیداد اسلامیہ کالج پشاور کی تحویل میں دے دی جائے گی۔

خاندانی منصوبہ بندی

سوال ۶۵ مورخہ ۲ جون ۱۹۴۳ء — کیا وزیر منصوبہ بندی آبادی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا حکومت کو خاندانی منصوبہ بندی کے ذریعے پیدائش کی شرح تناسب گھٹانے میں کامیاب ہوئی ہے؟ اگر ایسا ہے تو یہ کامیابی کس حد تک ہوئی ہے؟

(ب) کیا آبادی کو گھٹانے کا تصور ملک کے اسلامی مزاج اور آئین کے مطابق ہے؟

(پ) پچھلے ڈیڑھ سال میں خاندانی منصوبہ بندی پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ت) کیا خاندانی منصوبہ بندی کے وسائل کافی حد تک حرام کاری اور فحاشی کو فروغ نہیں دے رہے ہیں؟

جواب: — شیخ محمد رشید — تصحیح کردہ مردم شماری ۱۹۶۱ء عارضی مردم شماری ۱۹۶۲ء کے گوشواروں اور مرکزی شعبہ شماریات کی اندازاً شرح اموات کے مطابق ۱۹۶۲ء میں قبل از وقت پیدائش کی شرح ۴۱ فی ہزار تھی جبکہ ۱۹۶۵ء میں اس کا اندازہ ۵۰ فی ہزار تھا۔ تاہم یہ قابل افسوس ہے کہ سماجی اقتصادی نظام کے دوسرے علاقوں کی مانند سابقہ حکومت نے شعبہ خاندانی منصوبہ بندی میں کوئی ترقی نہیں کی۔ موجودہ حکومت خاندانی منصوبہ بندی کی اہمیت کا پورا پورا احساس رکھتے ہوئے اس کو کامیاب بنانے کے لئے سنجیدہ کوشش کر رہی ہے۔ (ب) جی ہاں۔ (پ) گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران بجٹ میں شامل اعداد و شمار کے مطابق آبادی منصوبہ بندی پروگرام پر مجموعی مصارف ۴۹۶ لاکھ روپے تھے۔ (ت) جی نہیں۔

مشرقی پاکستانیوں کی خالی آسامیوں کا مسئلہ

سوال ۹۲ مورخہ ۵ جون ۱۹۴۳ء — کیا وزیر عملہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) مشرقی پاکستانی ملازمین کی خالی ہونے والی ملازمتیں تمام کی تمام پُر کی جائیں گی۔ یا اس میں تخفیف ہوگی؟

(ب) اگر ان کو پُر کیا جا رہا ہے تو کیا اس میں صوبائی کوٹوں کا لحاظ رکھا جا رہا ہے؟ اگر ہے تو سرحد و بلوچستان کا کوٹ کتنا ہے؟

جواب :- خورشید حسن میر — مشرقی پاکستان کے ملازمین کی ملازمتوں کو ختم کرنے سے پیدا ہونے والی تمام آسامیاں پُر نہیں کی گئی ہیں۔ مختلف زمروں کی متعدد آسامیاں جن کی ضرورت اب نہیں تھی کم کر دی گئی ہیں۔

(ب) جہاں پر باہر سے براہ راست بھرتی کے ذریعے آسامیاں پُر کی گئی تھیں۔ صوبائی کوٹے کا خیال رکھا گیا تھا۔ موجودہ بھرتی کی پالیسی میں صوبہ سرحد اور بلوچستان کے لئے علیحدہ کوٹے کا انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

فلم اور جمعہ کا دن

سوال ۱۲۲ مورخہ ۷ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر اطلاعات و نشریات اوقات درج ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) پاکستان کے سینماؤں میں جمعہ کے مقدس دن سے نئی فلموں کی نمائش شروع ہوتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس طرح سے جمعہ کے دن کی توہین تو نہیں ہوتی۔ اور کیا اس میں کوئی تبدیلی زیر غور ہے؟

جواب :- مولانا کوثر نیازی — سینما گھروں میں فلموں کی نمائش وغیرہ کے معاملات صوبائی حکومتوں سے متعلق ہیں۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ عام طور پر فلموں کا افتتاح جمعہ ہی کے دن ہوتا ہے۔

(ب) اگرچہ یہ صوبائی معاملہ ہے۔ اس کے باوجود سینما گھروں کے مالکان کو کئی دفعہ مرکزی حکومت کی طرف سے اپیل کی جا چکی ہے کہ وہ جمعہ کے علاوہ کوئی اور دن فلموں کی نمائش کی افتتاح کے لئے مقرر کریں۔

تحصیل نوشہرہ اور سوئی گیس یا ٹیوب ویل بجلی

سوال ۱۲۳ مورخہ ۷ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر اعلیٰ، بجلی و قدرتی وسائل ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا تحصیل نوشہرہ کی شہری اور دیہاتی آبادی تحصیل نوشہرہ سے گزرنے والی سوئی گیس پائپ لائن

سے استفادہ کر سکے گی۔ اگر یہ درست ہے تو کب تک؟

۱۔ سال ۱۹۷۲ء کے دوران تحصیل نوشہرہ کے کتنے دیہات کو بجلی فراہم کی جائے گی۔

۲۔ اس مدت کے دوران تحصیل نوشہرہ کے کتنے ٹیوب ویلوں کو بجلی فراہم کی جائے گی؟

جوابہ :- حیات محمد خان شیرپاؤ۔۔۔۔۔ سوئی نادر گیس پائپ لائن لمبیٹھ کی طرف سے عنقریب تحصیل نوشہرہ کی شہری آبادی کو گیس مہیا کر دی جائے گی۔ اس کمپنی نے نوشہرہ چھادنی شہر کو گیس مہیا کرنے کے لئے گیس تقسیم کرنے والے پائپ لائن بچانے کا کام پہلے ہی شروع کر دیا ہے۔ تاہم فی الحال تحصیل نوشہرہ کی دیہی آبادی کو گیس مہیا کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

۱۔ تین۔

۲۔ ایک سو پچاس۔

ٹیلی ویژن اور عریاں فلمیں

سوال ۱۲۴۔ ۷ جون ۱۹۷۳ء۔ کیا وزیر اطلاعات و نشریات، حج و اوقاف ازراہِ حکیم ارشاد فرمائیں گے۔

(الف) آیا ٹیلی ویژن پر پیش کی جانے والی ہفتہ وار فلموں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے؟

(ب) آیا ٹی وی پر غیر ملکی انگریزی عریاں فلموں کی نمائش بھی ہو رہی ہے؟

جوابہ :- مولانا کوثر میا زمی۔۔۔۔۔ (الف) جی نہیں۔

(ب) یہ اپنے اپنے ذوق کی بات ہے بعض لوگ ان فلموں کو خوش سمجھتے ہیں بعض ایسا نہیں سمجھتے۔ لیکن مزید احتیاط کے لئے ٹی وی کا سنسر بورڈ تشکیل کیا گیا ہے۔ جو ٹی وی پر دکھانے سے پہلے ہر انگریزی فلم کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔

اس مقصد کے لئے ایک جامع سنسر شپ کوڈ تیار کیا گیا ہے۔ تاکہ خوش فلموں کا سد باب ہو سکے۔ سنسر بورڈ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس کوڈ کے قواعد و ضوابط کی سختی سے پابندی کریں۔

تبلیغ کے نام پر زرمبادلہ

سوال ۱۲۵۔ مورخہ ۱۱ جون ۱۹۷۳ء۔ کیا وزیر مالیات ازراہِ حکیم ارشاد فرمائیں گے کہ

غیر ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے لئے کن تبلیغی جماعتوں کو زرمبادلہ مل رہا ہے؟

(ب) ہر جماعت کو دئے گئے زرمبادلہ کی تفصیلات کیا ہیں؟

تعلیمی ادارے اور اسلامی تعلیم

سوال ۱۴۲ مورخہ ۱۱ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ: (الف) حکومت نے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اسلامی تعلیم کو اہم مقام دلانے کیلئے کیا خاص تدابیر اختیار کی ہیں۔

(ب) کیا ابتدائی تعلیم میں قرآن پاک کی لازمی تعلیم دی جاتی ہے؟

جواب: عبدالحفیظ پیرزادہ — (الف) اسکول کے نصابوں میں اسلامیات کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ اور یہ دسویں جماعت تک مسلمان طلباء کے لئے لازمی ہے۔
۲۔ علوم انسانی گروپ کے لئے کالج کی سطح پر اسلامیات ایک اختیاری مضمون ہے۔ پنجاب پشاور، کراچی اور حیدرآباد کی یونیورسٹیوں میں اسلامی مطالعوں کیلئے علیحدہ شعبے موجود ہیں۔
(ب) پرائمری کلاسوں کے لئے اسلامیات کے سلیبس میں قرآن پاک کی کئی ایک سورتیں لازمی ہیں۔

شراب کے اخراجات اور پابندی

سوال ۱۹۶ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر صحت و معاشرتی بہبود ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) موجودہ حکومت نے غیر ملکی شراب درآمد کرنے پر کتنا زر مبادلہ خرچ کیا ہے؟
(ب) شراب کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لئے حکومت کن تازہ ترین تدابیر پر غور کر رہی ہے؟
(پ) کیا وفاقی سطح پر شراب نوشی پر پابندی عائد کرنے کے بارے میں کسی تجویز پر غور ہو رہا ہے۔
جواب: — شیخ محمد رشید — (الف) ۷۷ لاکھ روپے۔

(ب) حسب ذیل تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔

۱۔ شراب کی درآمدات میں بتدریج کمی کی جائے گی۔

۲۔ موجودہ قوانین کا نفاذ عملوں میں سختی سے کیا جا رہا ہے۔

(پ) جی نہیں۔ پاکستان میں رہائش پذیر غیر ملکیوں اور سیاحوں کے پیش نظر مکمل پابندی عائد کرنا ممکن نہیں ہے۔ بزدلی پابندی پہلے سے موجود ہے۔ مکمل پابندی دس سال تک نہیں لگائی جاسکتی۔

پاکستان اور ہسپی ازم

سوال ۱۶ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :
(الف) کیا پاکستان میں غیر ملکی ہسپیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور ان کی موجودہ تعداد کتنی ہے ؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہسپی معاشرہ کو اخلاقی لحاظ سے خراب کر رہے ہیں ؟
(پ) کیا حکومت ان کے پاکستان میں داخلہ پر پابندی عائد کرنے کی تجویز رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو اسکی وجوہ کیا ہیں ؟

جواب :- وزیر داخلہ جناب عبدالقیوم — (الف) پاکستان میں غیر ملکی ہسپیوں میں اضافہ یا ان کی تعداد کے متعلق صحیح صحیح معلومات بہم پہنچانا شاید ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ پاکستان میں داخل ہوتے وقت ان کا اندراج بحیثیت ”ہسپی“ نہیں کیا جاتا۔
(ب) جی نہیں۔

(پ) جی نہیں۔ شعبہ سیاحت کے مجوزہ نمونے کے سروے کا نتیجہ معلوم ہونے کے بعد اس سوال پر غور کیا جائے گا۔ اس مجوزہ سروے کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ کس قسم کے سیاح معاشرے پر خراب اثرات مرتب کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

تحصیل نوشہرہ میں بجلی اور پانی کے مسائل

سوال ۲۲۲ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل بیان فرمائیں گے کہ : (الف) کیا یہ صحیح ہے کہ تحصیل نوشہرہ کا اکثر پہاڑی اور دشوار گزار حصہ بجلی سے محروم ہے۔ اور بجلی نہ ہونے کی وجہ سے آبپاشی اور زراعت جیسے اہم منصوبے تشنہ تکمیل ہیں۔ مثلاً مانگی کونسل شاہ کوٹ، چراٹ، زیارت کا صاحب کونسل، چشمی کونسل اور علاقہ نوڑہ نظامپور کے اکثر دیہات۔
(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ تحصیل نوشہرہ کے بعض دیہاتی علاقے اس حد تک پسماندہ ہیں کہ پینے کا پانی بھی کئی کئی میل سے لانا پڑتا ہے۔

(پ) کیا حکومت کے پاس تحصیل نوشہرہ کے ایسے پسماندہ علاقوں کو خصوصی توجہ دینے کی کوئی تجویز ہے ؟
جواب :- جناب محمد خان شیرپاؤ — (الف) تحصیل نوشہرہ کے پہاڑی اور دشوار گزار علاقوں میں بجلی نہیں پہنچائی گئی کیونکہ وہاں سے آمدنی کم ہونے اور خرچ زیادہ ہونے کی توقع ہے کسی سرکاری ادارے

کی طرف سے ان دیہاتوں میں اہم آبپاشی کے اور زرعی پراجیکٹوں کے لئے بجلی مہیا کرنے کی بابت کوئی درخواست واپڈا کے زیرِ کارروائی نہیں ہے۔

(ب) پینے کا پانی مہیا کرنا صوبائی حکومت کے دائرہ عمل میں آتا ہے۔

(پ) واپڈا دستیاب مالی وسائل کو مدِ نظر رکھ کر تحصیل نوشہرہ کے مزید دیہات کو بجلی مہیا کرنے کی بابت غور کرے گی۔

سال گذشتہ کے حجاج کی صوبہ وار تعداد

سوال ۲۴۵ مورخہ ۱۶ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیرِ اطلاعات و نشریات، اوقات و حج بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) اس سال کل کتنے افراد کو فریضہ حج ادا کرنے کا موقع دیا گیا ؟

(ب) مجموعی تعداد میں ہر صوبے کی الگ تعداد کتنی تھی ؟

(پ) صوبہ سرحد سے فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے کتنی درخواستیں دی گئی تھیں ؟

(ت) کیا عازمین حج کیلئے صوبوں کی بنیاد پر کوئی کوٹہ مقرر کیا گیا ہے ؟

(ٹ) اگر مذکورہ بالا (ت) کا جواب اثبات میں ہے تو یہ کوٹہ کس بنیاد پر ہے ؟

(ث) اگر مذکورہ بالا (ت) کا جواب نفی میں ہے تو آئندہ کے لئے کوئی تجویز ہے ؟

جواب :- مولانا کوثر نیازی — (الف) ۷۶۳۷ (چوتھ ہزار چھ سو سونتیس)

(ب) پنجاب ۴۲۰۰۳ (بیالیس ہزار تین) - سندھ ۲۱۲۷۷ (اکیس ہزار دوسو چوتھ)

شمال مغربی سرحدی صوبہ ۸۱۵۲ (آٹھ ہزار ایک سو باون) بلوچستان ۲۰۷۳ (دو ہزار تہتر)

آزاد کشمیر اور قبائلی علاقہ وغیرہ ۱۱۳۵ (ایک ہزار ایک سو سونتیس) میزان ۷۶۳۷ (چوتھ ہزار چھ سو سونتیس)

(پ) ۱۰۲۳۷ (دس ہزار دوسو سونتیس)

(ت) جی نہیں۔

(ٹ) سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ث) صوبہ دار کوٹہ مقرر کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔

میزانہ اور اسلامی تعلیم و تبلیغ

سوال ۲۴۵ مورخہ ۱۸ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیرِ قانون ازراہِ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) کیا ملک میں اسلامی تعلیمات کی تبلیغ کیلئے آئندہ سال کے میزانیہ میں کوئی رقم مختص کی گئی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو یہ رقم کتنی ہے۔ نیز مجوزہ مصارف کی حالت کی تفصیلات بیان کی جائیں۔

(ب) کیا آئندہ سال کے بجٹ میں غیر مسلم ممالک میں اسلام کی تبلیغ کیلئے کوئی رقم رکھی گئی ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو کتنی؟

(پ) کیا حکومت ایسے ممالک، بالخصوص افریقی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے لئے کچھ رقم مخصوص کرنے کی ضرورت کو سمجھتی ہے۔

جواب :- عبدالحفیظ پیرزادہ — (الف) جی ہاں، ۲۰۰، ۱۰، ۲۴، ۲۰۰ روپے

۱۔ انجمن حمایت اسلام لاہور ۲۵، ۰۰۰ روپے

۲۵، ۰۰۰

۲، ۰۰۰

۳، ۰۰، ۰۰۰

۱، ۵۰، ۰۰۰

۵، ۰۰، ۰۰۰

۲، ۳، ۰۰۰

۱۱، ۲۴، ۰۰۰

۲۔ ادارہ اسلامی ثقافت لاہور

۳۔ نیشنل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگریس لاہور

۴۔ تعلیمی، ثقافتی اور مذہبی ادارے

۵۔ جامعات، دارالعلوم

۶۔ صدر کی جانب سے تعلیمی، ثقافتی اور مذہبی اداروں کیلئے عطیات

۷۔ اسلامی نصب العین کی مشاورتی کونسل

۸۔ مرکزی ادارہ اسلامی تحقیق کیلئے گرانٹس

مذکورہ بالا کے علاوہ پاکستان کی یونیورسٹیوں کو بھی گرانٹیں دی جاتی ہیں۔ یہ یونیورسٹیاں اسلامی مطالعوں کے لئے مکمل شعبہ چلا رہی ہیں۔

(ب) جی ہاں ۱، ۳۴، ۶۰۰ روپے

مذکورہ بالا تحقیقات کے علاوہ دنیا کے مختلف اسلامی اداروں اور مراکز کو بھی مذہبی کتابیں مثلاً قرآن پاک، حدیث، فقہ بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(پ) جی ہاں پاکستان انفرادی استعداد کے ساتھ ساتھ دوسری اسلامی ملکوں کے صلاح مشورے سے غیر مسلم ممالک خاص طور پر افریقی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے لئے اپنے محدود ذرائع کے اندر رہ کر جو کچھ کر سکتا ہے کر رہا ہے۔

اسلامی مشاورتی کونسل کے مصارف

سوال :- ۲۷ مورخہ ۱۸ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر قانون ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

- (الف) کیا ۱۹۶۲ء کے دستور کے تحت اسلامی نظریات کی مشاورتی کونسل اب بھی قائم ہے؟
- (ب) اس کونسل نے اپنے زمانہ قیام میں مرکزی و صوبائی حکومتوں کو کتنی سفارشات پیش کیں؟
- (پ) اس کونسل کو کتنے مسائل ارسال کئے گئے ہیں؟
- (ت) کونسل نے موصول شدہ مسائل پر اسمبلیوں کو یا صدر اور گورنر کو کتنے مشورے دیئے؟
- (ث) ان مشوروں پر کہاں تک عملدرآمد ہوا۔ اور کونسل پر اس کے قیام سے اب تک کتنی رقم صرف ہوئی؟

جواب ہے :- عبدالحفیظ پیرزادہ — (الف) جی ہاں۔

(ب) ۶۸

(پ) ۱۹

(ت) ۱۹ کے ۱۹ مسائل پر مشورے دیئے گئے تھے۔ اور کوئی حوالہ زیر غور نہیں ہے۔

(ث) ۱۔ صوبائی حکومتوں کے جوائنوں کا انتظار ہے۔ ۲۔ ۳۰ اپریل ۱۹۶۳ء تک ۸۷، ۵۲، ۲۱ روپے۔

سفراء کی تقرری اور اہلیت

- سوال ۲۹۲۔ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر امور خارجہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے :
- (الف) غیر مالک میں سفراء کی تقرری کے وقت معیار اور دیگر شرائط کو ملحوظ رکھا جا رہا ہے؟
- (ب) کیا ہمارے سفراء متعلقہ فرائض بخوبی انجام دے رہے ہیں؟
- جواب ہے : عزیز احمد (وزارت خارجہ) الف: جی ہاں۔ ب: جی ہاں۔

روزگار کے متلاشی انجینئر اور ڈاکٹر

- سوال ۲۵۲۔ مورخہ ۳۰ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر محنت و بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ :
- (الف) آیا یہ حقیقت ہے کہ انجینئر اور ڈاکٹروں جیسے اہل افراد روزگار کی تلاش میں بیرون ملک جا رہے ہیں۔ اور آیا حکومت اس معاملے میں کوئی اقدامات کر رہی ہے؟
- (ب) آیا یہ حقیقت ہے کہ قابل افراد کے ملک سے جانے کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں ملازمت کی شرائط پر کشش نہیں اور تنخواہیں کم ہیں؟
- (پ) حکومت موجودہ منصوبہ کی مدت میں کتنے ہنرمند افراد اور انجینئروں کو تربیت دے گی۔

اور آیا ایسے افراد کی موجودہ تعداد ہمارے ملک کی ترقی پذیر معیشت کی ضروریات کے لئے کافی ہے؟
 جواب ۱۔ چوہدری محمد حنیف — (الف) یہ صحیح ہے کہ انجینئر اور ڈاکٹر جیسے پیشہ ور افراد روزگار کے لئے مختلف ممالک میں جا رہے ہیں۔ لیکن یہ بات بذات خود کوئی اتہونی بات نہیں ہے۔ درحقیقت یہ امر سرکاری پالیسی کے مطابق ہے کہ باقاعدہ اور منظم بنیادوں پر موزوں پاکستانیوں کے لئے غیر ممالک میں روزگار یا نقل و وطن کے مواقع میں اضافہ ہو۔ تاکہ ملک کے اندر بیروزگاری میں کمی واقع ہو اور غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی جانب سے فرستادہ رقوم کے باعث زرمبادلہ کی کمائی بڑھانی جا سکے۔ اور دوست ممالک کو فنی امداد دی جا سکے۔ ساتھ ہی ساتھ حکومت جو ہر قابل افراد کو رد کرنے کے لئے تمام ضروری تدابیر اختیار کر رہی ہے۔

(ب) ملک سے جو ہر قابل قرار نہیں ہو رہا۔ بجز ڈاکٹروں کے جن پر پابندی عائد کر دی گئی ہے ڈاکٹروں کے بیرون ملک روزگار کے حصول کی بلاشبہ ایک وجہ یہ ہی ہے کہ بیرونی ممالک میں ان کے لئے ملازمت کی زیادہ پیکشش شرائط موجود ہوتی ہیں۔

(پ) الفاظ ”ہنرمند افراد اور انجینئر“ چونکہ مبہم ہیں۔ لہذا ایسے افراد کی صحیح تعداد بتانا ممکن نہیں ہے۔ جو موجودہ منصوبہ کی مدت میں دستیاب ہوں گے۔ درحقیقت ہمارے پاس متعدد زمروں کے انجینئر اور ہنرمند افراد کی فاضل تعداد موجود ہے۔ لہذا ہم ان افراد کو ملک سے باہر جانے کی اجازت دے دیتے ہیں۔ جب ملک کیلئے فنی افراد کی ضرورتیں مکمل طور پر پوری ہو جاتی ہیں۔

پاک بھارت اخبارات و رسائل کی ترسیل و تبادلہ

سوال ۵۵۵۔ مورخہ ۳۰ جون ۱۹۶۳ء — کیا وزیر اطلاعات و نشریات، اوقات و بجٹ ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ حقیقت ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں اخبارات اور جرائد کا تبادلہ حالیہ جنگ سے بھی پہلے اس وقت بند کر دیا گیا تھا۔ جبکہ دونوں ملکوں میں تعلقات بحال تھے؟
 (ب) اگر الف بالا کا جواب اثبات میں ہے۔ تو اس کارروائی کے پس پردہ وجہ کیا تھی۔ اور کس ملک نے اس معاملے میں پہلے قدم اٹھایا؟

(پ) آیا یہ حقیقت ہے کہ اس کارروائی کی وجہ سے پاکستانی مسلمانوں اور ہندوستان کے

کروڑوں مسلمانوں کے درمیان تعلیمی اور ثقافتی تعلقات ٹوٹ گئے ہیں۔ اور دیوبند، ندوۃ العلماء علی گڑھ وغیرہ جیسے خالص تعلیمی، مذہبی اور ثقافتی، اشاعتی اداروں پر بہت برا اثر پڑا ہے۔
(ست) آیا حکومت دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بحال ہونے کے بعد ایسے اقدامات کی تجویز رکھتی ہے۔ کہ مسلمانوں کے ایسے مذکورہ خصوصی تعلیمی اور اشاعتی اداروں کی مطبوعات اور رسائل کے تبادلہ پر سے پابندیاں ہٹ جائیں۔

جواب ۱۔ مولانا کوثر نیازی — (الف) اس وزارت نے ۱۹۷۱ء کی رٹائی سے پہلے بھارت کے اخباروں اور رسالوں کے تبادلے کے کوئی انتظامات نہیں کئے ہوئے تھے۔ بھارتی اخبارات پریس اتاشی کی معرفت خریدے جاتے تھے۔ اور ڈپلومیٹک تعلقات ختم ہونے کے ساتھ ساتھ یہ انتظامات بھی ختم ہو گئے تھے۔

(ب) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) اور (د) الف بالا کے جواب کے پیش نظر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔

شراب، مرکزی حکومت اور سرحد کی سابقہ حکومت

سوال ۵۶۔ مورخہ ۳ جون ۱۹۷۳ء — کیا وزیر سیاحت ارشاد فرمائیں گے کہ :
(الف) آیا یہ حقیقت ہے کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ میں بھٹی حکومت کی طرف سے شراب پر پابندی لگنے کے بعد دفاتی حکومت نے سرکاری طور پر یہ سفارش کی تھی کہ کچھ شراب کی دوکانوں کو پشاور اور قرب و جوار میں کام کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ سیاحت کو فروغ ہو۔
(ب) آیا یہ حقیقت ہے کہ سیاحت کو شراب کے بغیر ترقی نہیں دی جاسکتی۔
جواب ۱۔ (الف) پشاور اور اس کے گرد و نواح میں شراب کی دوکانوں کیلئے ایسی کوئی سفارش نہیں کی گئی ہے۔ تاہم صوبائی حکومت سے گزارش کی گئی تھی کہ وہ بعض ایسے کلبوں اور ہوٹلوں کو جہاں غیر ملکی افراد اکثر پیشہ آتے جاتے ہیں۔ یہ اجازت دے کہ وہ انہیں شراب دے سکیں۔

(ب) عیاشی اور فحاشی نہایت ہی غیر پسندیدہ ہیں۔ اور خواہ سیاحت ہو یا کوئی دیگر میدان عمل ان سے پرہیز کرنا چاہیے۔

بہاں تک شراب کا تعلق ہے۔ صوبائی حکومتوں کی طرف سے اس پر پہلے سے پابندی عائد ہے۔

تاہم یہ بتانا ضروری ہے کہ جہاں تک غیر ملکی سیاحتوں کا تعلق ہے۔ ان میں سے بیشتر کو یہ توقع ہوتی ہے کہ وہ جن ممالک میں جائیں، وہاں ان کی یہ عام ضرورت بھی دستیاب ہو۔ کیونکہ شراب ان کی عام خوراک کا ایک حصہ ہے۔

گزٹڈ ملازمین کی تنخواہیں

سوال ۱۷۷۷۔ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۷۳ء۔ کیا وزیر مالیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) آیا ضروریات زندگی کے موجودہ بھاری مصارف کے پیش نظر حکومت فوری طور پر گزٹڈ سرکاری ملازمین کے لئے قومی تنخواہ کیل کا اعلان کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ (ب) آیا مرکزی حکومت کے کاجوں میں یکجہاں اور پروفیسر دل کو بھی ان سکیلوں سے فائدہ پہنچنے کا امکان ہے؟ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

جواب:۔ ڈاکٹر مبشر حسن (الف) جی ہاں۔ (ب) معاملہ کا حتمی فیصلہ ہونے کے بعد تفصیلات کا پتہ چلے گا۔

سوات سے قانون قصاص کی منسوخی

سوال ۱۷۷۷۔ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۷۳ء۔ کیا وزیر قانون ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ ریاست سوات میں پاکستان میں مدغم ہونے سے پہلے قتل کے مجرم کیلئے اسلامی قانون قصاص نافذ تھا؟ (ب) کیا یہ حقیقت ہے کہ ریاست سوات کے پاکستان میں ادغام کے بعد قانون قصاص منسوخ کر دیا گیا؟ (پ) اور کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ اس تبدیلی کے بعد سوات میں قتل کے جرائم میں اضافہ ہو گیا؟ (ت) کیا حکومت کو آگاہی ہے کہ وہاں قانون قصاص کی منسوخی سے اسلامی قوانین کی مخالفت نہیں ہو رہی ہے؟

(ٹ) کیا حکومت ایسے قوانین کو ضلع سوات کے عوام کی خواہش کے پیش نظر دوبارہ نافذ کرنے پر غور کرے گی؟

جواب:۔ محکمہ گزٹڈ پرنٹرز۔ پورنک سال ۱۹۷۳ء ریاست سوات شمال مغربی سرحدی صوبے میں

مہم ہو چکی ہے۔ لہذا معزز رکن کی جانب سے دریافت کردہ معلومات صرف متعلقہ صوبائی حکومت ہی دے سکتی ہے۔

کالج، یونیورسٹی اور اسلامیات کی لازمی تعلیم

سوال نمبر ۲۷۹ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۷۳ء — کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا حکومت اسلامیات کو کالجوں اور یونیورسٹیوں کی تمام جماعتوں کے لئے بطور لازمی اور اہم مضمون کے شامل کئے جانے کے بارے میں فوری اقدام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جواب ہے: — عبدالحفیظ پیرزادہ — اسلامیات دسویں جماعت تک لازمی مضمون کے طور پر پڑھائی جاتی ہے۔ دسویں جماعت تک اسلامیات کی جو تعلیم دی جاتی ہے۔ وہ انہیں اسلام کے مبادی سے روشناس کرنے کیلئے کافی خیال کی جاتی ہے۔ کالج کی سطح پر لازمی مضامین کی تعداد کم سے کم رہ جاتی ہوتی ہے۔ تاکہ طلباء اپنے خصوصی رجحان اور دلچسپی کے مطابق مضامین اختیار کریں۔ طلباء اگر دین کا عمیق مطالعہ جاری رکھنا چاہتے ہوں۔ تو یہ راستہ ان کے لئے کھلا ہے۔ اور وہ اسلامیات کا مطالعہ اختیار کرنے کا آزادانہ انتخاب کر سکتے ہیں۔ اسلامیات کو پہلے ہی کئی پیشہ ورانہ اداروں جیسے پولی ٹیکنک اور کمرشل ادارہ جات میں لازمی کر دیا گیا ہے۔

روٹری کلب اور لائٹن کلب

سوال نمبر ۴۸۹ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۷۳ء — کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا ملک میں روٹری کلب اور لائٹن کلب جیسے ادارے موجود ہیں؟

(ب) اگر الف بالا کا جواب اثبات میں ہے۔ تو ایسے کلبوں کی تعداد کتنی ہے؟

(پ) ایسے کلبوں کے مقاصد، طریقہ کار اور رکنیت کی شرائط کیا ہیں؟

(ت) آیا یہ درست ہے کہ یہ کلب بھی فری مین تحریک کی طرح ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ جو ملک و ملت کے مفادات کے خلاف ہیں؟

(ٹ) کیا فری مین قسم کے ایسے کلبوں پر پابندی عائد کرنے کی کوئی تجویز ہے؟

جواب ہے: — خان عبدالقیوم خان — (الف) جی ہاں۔ (ب) درست تعداد معلوم نہیں۔ (پ) ان کلبوں کا مقصد سماجی خدمت بتائی جاتی ہے۔ ان کلبوں کی رکنیت کا طریقہ کار اور شرائط کا علم نہیں۔ (ت) ان کلبوں کی طرف سے کوئی حضرت رسالہ سرگرمی حکومت کے علم میں نہیں آئی۔ (ٹ) جی نہیں۔

(باقی آئندہ)